

زياده وصولي كي شرط پر قرض دينا - 20 / Jun / 2021

سوال: ميں نے اپنے كسى دوست كو كچه رقم قرض دي تهيد دوست نے پيسے وصول كرنے كے كچه مهينوں كے بعد ميرے پيسوں كے ساتھ كچه رقم بطور بديه بهي مجھے دي اس كام اور رقم كي پيشكش خود اس كي طرف سے تهيد كيا يه اضافي رقم وصول كرنا سود شمار هوتا هے؟

جواب: اگر آپ نے قرض لينے والے كي اس پيشكش كي بنياد پر كه وه اضافي رقم بهي بطور بديه دے گا، قرض ديا هو تو افراط زر كي مقدار سے زياده وصول كرنا جائز نهين هے، اگرچه آپ نے يه شرط نه بهي ركهي هو۔ تاہم اگر قرض لينے والا پيشگي شرط اور طے كئے بغير اضافي رقم ادا كرے تو كوئي حرج نهين هے، اگرچه يه رقم وصول كرنا مكروه هے۔